بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آفحسبتم انما خلقنکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو یونہی پیدا کیا اور کیا تم ہمارے پاس لوٹائے نہیں جاؤ گے

برزخ

مؤلفہ

شیخ المشائخ

حضرت سید محمد ذوقی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

UNIVERSAL BOOKS
302 Zulqarnain
Chambers
Road

کلماتِ الوداعی

اِن صفحات کے مُطالعے سے تم پر واضح ہوگیا ہوگا۔ کہ اِنسان کی زندگی میں موت ایک عظیم الشان معرکہ ہے۔ جس سے زِندگی کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بلکہ ایک پائیدار اور نہایت وقیع زندگی کا آغاز ہوتا ہے۔ اس پائیدار اور وقیع زندگی کے لئے جس نے پُوری پُوری تیاری کرلی وہ مُراد کو پہنچا۔ اور جس نے اس سے غفلت کی اور یہاں کی زندگی ناپائیداری کے کھیل کُود اور دِلچسپیوں میں لگا رہا۔ اُس نے نہایت خسارہ اُٹھایا۔ اللہ رَبّ العزّت کی بارگاہ سے تمھیں یہ بات بار بار جتلائی جا چکی ہے۔ تمہاری ہدایت کے لئے اُس نے اپنے رسُول تم پر بھیجے ہیں۔ اپنا کلام مقدّس نازل فرمایا ہے، تمہاری فِطرت میں میلانِ حق کا ایک طبعی ذوق پنہاں رکھا ہے جسے تم مجاہدہ اور کوشش سے متحرک کر کے عظیم الشان فوائد حاصل کر سکتے ہو، اسے متحرک کرنے کے راستے تمھیں بتا دیئے گئے ہیں۔ تدابیر سمجھا دی گئی ہیں۔ یہ سب سامان تمہارے لئے مہیّا ہے۔ اس تمام سامان کے باوجود بھی تم بندۂ حرص و ہَوا بن کر بچّوں کے سے کھیل میں منہمک رہے اور لذّاتِ فانی کے مقابلہ میں لذّاتِ باقی کی تم نے قدر نہ کی تو اپنی ہلاکت و بربادی کے ذمّہ وار تم ہی ہوگے اپنی زندگی کے مقصد کو سمجھو اور خسارۂ عظیم سے بچو۔ تمہاری زندگی کا مقصد کسی عقل مند کے نزدیک یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ لذّاتِ دُنیا میں اپنے کو فنا کردو۔ بلکہ جس کا خیال یہ ہے وہ عقل مند نہیں۔ تم دو چیزوں سے مرکّب ہو۔ رُوح سے اور جسم سے۔ رُوح باقی رہنے والی چیز ہے۔ جسم فنا

Marfat.com

ہوجانے والی۔ اِس لئے جسم کو رُوح کے لئے قُربان کر دینا عقل مندی ہے اور رُوح کو جسم کے لئے ملیامیٹ کر دینا پرلے درجہ کی حماقت۔ رُوح کو اِس دُنیا میں مرکب جسم کے عطا ہونے میں کچھ مصلحتِ الٰہی ہے جسے سمجھو اور اُس پر غور کرو۔ تمہاری رُوح کا مرکب تمہارا مرکب ہے جس طرح تمہارا گھوڑا اس لئے ہے کہ تم اُس پر سوار ہو کر مسافت طے کرو۔ اور فائدہ اُٹھاؤ۔ اسی طرح تمہارا مرکب جسم اِس لئے ہے۔ کہ تمہاری رُوح اُس سے فائدہ اُٹھائے نہ اِس لئے کہ تمہاری رُوح سے وہ فائدہ اُٹھا کر رُوح کو ہلاک کر دے۔ اگر تمہارا مقصد یہ ہو۔ کہ کسی خاص مقام کا سفر کرو۔ اور اُس مقصد کے لئے تمھیں ایک گھوڑا مرحمت کیا جائے کہ لو اس پر سفر کرو تو بلاشُبہ تمہارا فرض ہوگا۔ کہ گھوڑے کے دانے پانی کا خیال رکھّو، اسے بیمار نہ پڑنے دو، اور بیمار پڑے تو فوراً علاج کرو۔ اور نگرانی رکھّو، کہ وہ چوروں سے محفوظ رہے۔ کیونکہ ایسا نہ کروگے تو سفر تمہارا رُک جائے گا اور مقصد تمہارا ہاتھ سے جاتا رہیگا لیکن اگر گھوڑے کے دانہ پانی اور اس کی رونق و زینت میں تم ایسے محو ہوگئے کہ سفر کے خیال کو تم نے دِل سے بُھلا دیا تو اپنے مقصد سے بہت دُور پڑوگے، اور ایک ادنیٰ سی عارضی لذتِ نمود اور حُبِّ اسپ کے پیچھے اپنے دِل کی اصلی مُراد سے ہاتھ دھو بیٹھوگے جس کے حصول کی خاطر تم نے گھوڑا حاصل کیا تھا۔ اس دُنیا میں سیاستِ مُلکی، طبابت۔ تجارت۔ زراعت۔ معماری غرضکہ وہ تمام چیزیں جن میں کہ مغربی دُنیا کو کمال رکھنے کا دعویٰ ہے مرکب جسم ہی کی ضروریات و آسائشوں کے مُہیّا کرنے کی استطاعت رکھتی ہے۔ نہ اس سے زیادہ کی ان چیزوں میں قدرت ہے نہ ان کے ماہرین کی نِگاہ اس سے آگے بڑھتی ہے۔ اُن کی وقعت بس اتنی ہی ہے۔ جتنی کہ گھوڑے کے ایک سائیس یا گھاس کٹ یا سلوتری کی ہوتی ہے۔ حالانکہ شرافت اور بزرگی اس میں نہیں۔ کہ اِنسان کسی گھوڑے کا اعلیٰ درجہ کا سائیس یا گھاس کٹ ہوجائے۔ بلکہ برتری اس میں ہے کہ اعلیٰ درجے کا شہسوار ہو۔ پھر فنِ شہسواری کا جان لینا ہی کافی نہیں ہے بلکہ منزلِ مقصود پر پہنچنے کے لئے شہسوار کو چابک دستی سے کام میں لانے کی بھی ضرورت ہے۔ پھر راستے سے واقفیت کی ضرورت ہے۔ پھر اُس راستے میں اِستقلال کی ضرورت ہے۔ پھر تائیدِ الٰہی سے

Marfat.com

راستے کے حوادثات وعوائق سے نکل کر بچ جانے کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد گوہرِ مُراد حاصل ہوتا ہے۔ لوگوں کی یہ حالت ہے کہ پورے سائیس بھی نہیں بنے اور اکڑتے ہیں اور کہتے ہیں ع

ہمچوں من دیگرے نیست

اللہ پاک ہمیں اور تمھیں اپنی رحمتِ کاملہ سے صراطِ مُستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور قدم قدم پر ہمارا حافظ ونگہبان رہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؕ

تمت

یوم جمعہ ۱۳ جمادی الثانی

۳۳ ھجری ۱۲ سنہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أفحسبتم أنما خلقناكم عبثا وأنكم إلينا لا ترجعون

کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تم کو یونہی پیدا کیا اور کیا تم ہمارے پاس لوٹائے نہیں جاؤ گے۔

برزخ

مؤلفہ

شیخ المشائخ

حضرت سید محمد ذوقی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com